

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ بعض آدمی اہل سنت ہونے کا دعوے کرتے ہیں اور امام حسین کی محبت کو وسیلہ بنا کر عشرہ محرم میں تعزیر پرستی کرتے ہیں، اس کی کیفیت اس طرح ہے کہ پانچویں محرم کو کہیں سے دو مشت خاک لے آتے ہیں اور اس کو امام حسین کی لاش قرار دے کر اس کی تعظیم کرتے ہیں اور چوتراہ پر رکھتے ہیں۔ پھر ہر روز اس پر شربت، فالودہ، مٹھائی وغیرہ کے چڑھاوے پڑھاتے ہیں، اس مٹی کو باعث نجات و مطلب براری سمجھتے ہوئے سجدہ کرتے ہیں اور اس سے مال و دولت و اولاد وغیرہ مانگتے ہیں پھر ساتویں رات کو طہارت کرتے ہیں ایک پجڑی باندھتے ہیں اور اس پر پھولوں کا سرہ لٹکاتے ہیں اور ایک چوکی پر جس کی دونوں طرف ہاتھ کی شکل کی طرح شکل ہوتی ہے۔ وہ دستار بڑی عزت سے رکھ دیتے ہیں، آٹھویں رات کو اس چوکی کو مع دستار کے سر پر اٹھالیتے ہیں، ڈھول بجاتے ہیں اور ماتم و سینہ کوئی کرتے ہوئے گلی کوچوں میں پھرتے ہیں اور نویں رات کو اس دو مشت خاک کو کفن پنا کر اس قبر میں جو تعزیر کے اندر بنی ہوئی ہے۔ دفن کر دیتے ہیں اور پھر اس کو کندھوں پر اٹھا کر گریہ و زاری اور سینہ کوئی کرتے ہوئے ہائے حسین ہائے حسین کہتے ہوئے گشت کرتے ہیں۔ ایک آدمی تعزیر کے پیچھے مورہ صل کرنا جاتا ہے اور دسویں تاریخ کو چاشت کے وقت اس کفن میں لٹی ہوئی مٹی کو کندھوں پر اٹھا کر گریہ و زاری اور سینہ کوئی کرتے ہوئے کربلا میں لے جا کر دفن کر دیتے ہیں اور اس کے بعد کئی چیزوں پر جن کو اپنے ساتھ لے جاتے ہیں فاتحہ پڑھتے ہیں اور شام کو اس قبر پر چراغ جلاتے ہیں اور ان لوگوں کے متعلق کیا حکم ہے، جو امام حسین کی قبر کی شبیہ اپنی طاقت کے مطابق لکڑی، سونے، چاندی سے بناتے ہیں، اس کو اپنے گھروں میں نہایت تعظیم سے رکھتے ہیں اس کی پوجا کرتے ہیں بعض ہاتھ وغیرہ کا علم بنا کر قبر کے ساتھ باندھ دیتے ہیں اور ساتویں رات علم کو تعزیر سے جدا کر کے گشت کے لیے لے جاتے ہیں اور دسویں دن علم مذکور کو سر سے وغیرہ پنا کر تعزیر کے ساتھ قبر میں دفن کر دیتے ہیں اور ایسے لوگوں کے متعلق کیا حکم ہے جو محرم شروع ہوتے ہی پورے تکلفات سے کمرون کو آراستہ کرتے ہیں۔ آدمیوں کو بلا کر مرثیہ خوانی کرتے ہیں، کربلا کے واقعات سناتے ہیں، مستورات کی بے عزتی کی داستانیں بیان کرتے ہیں اور ہائے حسین کہتے ہوئے ماتم کرتے ہیں۔ پھر شیرینی تقسیم ہوتی ہے، کیا یہ لوگ اہل سنت و اجماعت ہیں اور کیا یہ کام جائز ہے یا کفر اور شرک ہے یا گناہ صغیرہ ہے یا کبیرہ۔ بیخود تو بروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل سنت و اجماعت وہ آدمی ہو سکتا ہے جو نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام کی راہ پر چلتا ہو اور یہ تمام امور جو سوال میں مندرجہ ہیں نامشروع حرکات ہیں۔ نبی کریم ﷺ صحابہ کرام اور ایمانداروں کی راہ یہ نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہیں جنہم میں داخل ہونے کا سبب ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”جو ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد رسول کی نافرمانی کرے اور ایمانداروں کی راہ چھوڑ کر کوئی اور راستہ اختیار کرے تو جہنم جاتا ہے جاتے ہم اس کو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بدترین جگہ ہے، امام بیضاوی کہتے ہیں کہ ”اس آیت سے اجماع کی مخالفت کی حرمت معلوم ہوتی ہے“ اور ایسے لوگ اہلسنت کا دعویٰ کرنے میں بالکل چھوٹے ہیں، شریعت مطہرہ کے دائرہ سے خارج ہیں ایسے لوگوں کی کوئی عبادت قبول نہ ہوگی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے ”اللہ تعالیٰ بدعتی آدمی کا روزہ، نماز، صدقہ، حج، عمرہ، جہاد، نفل اور فرض کچھ بھی قبول نہیں کرتے اور وہ اسلام سے اس طرح نکل نے ان امور کو اپنی تفسیر میں شرک کہا ہے اور تعزیر کو سجدہ کرنا بت کو سجدہ کرنے کے برابر ہے کیونکہ تفسیر وہ چیز جس جاتا ہے جیسے آئے سے بال“ اس مضمون کی حدیث ابن ماجہ، بسا اور طبرانی میں آئی ہے۔ شاہ عبدالعزیز کی اللہ کے سوا عبادت کی جاتے نصب (بت) ہے۔ صاحب مجالس اللابرار اور جوہری نے اس کی تصریح کی ہے۔

شرح مواقت میں ہے کہ سورج کو سجدہ کرنا کفر ہے، اب خود ہی سوچو تعزیر اور سورج میں کیا فرق ہے؟ مسلمانوں کو ان امور بدعیہ سے پرہیز کرنا چاہیے تاکہ صحیح مسلمان بن سکیں۔ ترمذی میں ابو داؤد لیشی سے حدیث ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ غزوہ حنین کو نکلے تو راستہ میں ایک درخت آیا جس پر مشرک لوگ اپنی تلواریں لٹکایا کرتے تھے، اس کو ذات انطا کہتے تھے نو مسلموں نے کہا یا رسول اللہ ہمیں بھی ایک ذات انطا بنا دین تو آپ نے فرمایا۔ سبحان اللہ یہ تو قوم موسیٰ کی سی بات ہوئی کہ انہوں نے موسیٰ سے درخواست کی تھی کہ ان کے خداؤں جیسا کوئی ہمیں خدا بنا دین، خدا کی قسم تم یہود و نصاریٰ کی ضرور پیروی کرو گے، پس تعزیر داری بھی ذات انطا ہی کی ایک صورت ہے کہ لوگ اس پر چڑھاوے چڑھاتے ہیں، یہ لوگ پورے مشرک و کافر ہیں کیونکہ انہوں نے خدا کے لیے شریک بنا دیے جس کی مخالفت قرآن مجید کی آیت فلا تجھوا اللہ انداداً میں ہے۔

اگر کوئی آدمی سوال کرے کہ تعزیر و ضریح بلکہ مشرکوں کے بت وغیرہ کو بھی خدا کا شریک کیسے بنایا جاسکتا ہے، جب کہ وہ ان کو خدا کے برابر درجہ نہیں دیتے، بلکہ اس سے کم تر سمجھتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ جب اپنی توجران چیزوں کی طرف کر لی گئی اور ان سے اپنی حاجتیں مانگنے لگے اور خدا کی درگاہ چھوڑ دی تو پھر خواہ زبانی برابری تسلیم نہ کریں، عملی برابری بلکہ اس سے بڑھ کر ان کو سمجھا جانے لگا تو ان پر مشرک کا لفظ صادق آنے کا چنانچہ تفسیر بیضاوی میں بیسٹہ یہ مضمون بیان کیا گیا ہے۔

پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ یہ تعزیر پرستی وغیرہ تمام امور برائے نفس اور خواہشات نفسانی کی بنا پر کیے جاتے ہیں اور ہوی پرستی بھی تو شرک ہے، اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں ”کیا وہ آدمی بھی دیکھا ہے جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا رکھا ہے“ اردھیت شریف میں بھی آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ مجھے اپنی امت پر ہوائے نفس اور طول حرص کا خوف ہے کیونکہ خواہش راہ حق سے روک دیتی ہے اور لہی امید آخرت کو بھلا دیتی ہے اور یہ اشراک فی الحکم کی قسم ہے کہ جب کوئی چیز چھی مضمون ہوتی تو اس کے سانسے جھک گئے۔

ہاں بعض لوگ ان اعتقادات فاسدہ سے خالی الذہن ہوتے ہیں اور محض آبائی رسم سمجھتے ہوئے اس تعزیر داری کی رسوم کو بجالاتے ہیں۔ اس صورت میں اسراف و تضييق مال میں مبتلا ہوتے ہیں، یہ بھی تو شیطان کے بھائی ہیں، پس صحیح طریق صرف یہ ہے کہ انا اللہ وانا الیہ راجعون پڑھا جائے، ان کے لیے دعائے مغفرت کی جائے اور یا پھر کوئی صدقہ وغیرہ کر کے ان کو ثواب پہنچا دیا جائے، وہ بھی بلا تخصیص ایام، باقی رہا یہ سینہ کوئی اور نوحہ و شیون وغیرہ تو آنحضرت ﷺ کی سنت کے بالکل برخلاف ہے اور یہ بانس و کاغذ وغیرہ سے تعزیر بنانا اور اس کی زیارت کرنا لعنت کا موجب ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اللہ اس آدمی پر لعنت کرے جو کسی قبر کی جس میں کوئی مردہ ”دفن نہیں ہے، زیارت کرے۔“

پس ایسے لوگ جو محض اتباع ہوائے نفس کی بنا پر تعزیہ پرستی وغیرہ کریں اور سنت کی پرواہ نہ کریں، اہل سنت والجماعت بلکہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے ”جو جماعت سے ایک بانٹ بھی علیحدہ ہو جائے اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکال دی“ ایسے لوگوں کو شرک و بدعت چھوڑ کر توبہ واستغفار کرنی چاہیے اور عبادات بدنیہ و مالیہ کا ثواب ان کو بخشنا چاہیے تاکہ سعادت دارین حاصل کریں۔ واللہ اعلم۔

فتاویٰ نذیریہ

جلد 01

